www.KitaboSunnat.com

حج کا مختصر اور آسان طریقہ

مقبول احمد سلفی

جدہ دعوہ سنٹر، حی السلامہ – سعودی عرب

www.KitaboSunnat.com

میقات کا تعارف

(1) یلملم: یہ انڈیا، پاکستان، چین، یمن اور ان لوگوں کے لئے ہے جو اس راستے سے گزرے، یہ جدہ سے کچھ فاصلے پر واقع ہے۔

(2) ذوالحلیفہ (ابیار علی): یہ مدینہ سے تقریبا نو کلو میٹر کے قریب ہے اور یہ اہل مدینہ اور اس راستے سے گزرنے والوں کی میقات ہے۔ مدینہ سے مکہ کے لئے ٹرین بھی آتی ہے، احرام باندھ کر ٹرین سے بھی مکہ آسکتے ہیں کیونکہ میقات قریب ہے۔

(3) ذات عرق: یہ عراق اور اس جانب سے آنے والوں کی میقات ہے ۔

(4) جحفہ (رابغ): یہ شام ، مصر اور دیار مغرب والوں کی میقات ہے ۔

(5) قرن المنازل (السیل الکبیر): یہ طائف میں واقع ہے اور یہ اہل نجد اور اس جانب سے گزرنے والوں کی میقات ہے۔ طائف والے، قصیم کے علاقہ والے، ریاض والے، دمام والے، خبر والے، جبیل والے، احساء اور قطیف والے سب یہیں سے احرام باندھیں گے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

احرام کو سمجھیں

مرد کے احرام کا لباس

احرام کسے کہتے ہیں؟

حج اور عمرہ کی نیت کا نام احرام ہے۔

گویا مرد اور عورت دونوں کا ایک ہی احرام ہے، فقط احرام کے لباس میں فرق ہے۔ اس بات کو حدیث رسول سے سمجھیں۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ،" مَاذَا تَأْمُرُنَا أَنْ نَلْبَسَ مِنَ الثِّيَابِ فِي الْإِحْرَامِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلْبَسُوا الْقَمِيصَ، وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ، وَلَا الْعَمَائِمَ، وَلَا الْبَرَانِسَ، إِلَّا أَنْ يَكُونَ أَحَدٌ لَيْسَتْ لَهُ نَعْلَانِ فَلْيَلْبَسْ الْخُفَّيْنِ، وَلْيَقْطَعْ أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ، وَلَا تَلْبَسُوا شَيْئًا مَسَّهُ زَعْفَرَانٌ، وَلَا الْوَرْسُ، وَلَا تَنْتَقِبْ الْمَرْأَةُ الْمُحْرِمَةُ، وَلَا تَلْبَسْ الْقُفَّازَيْنِ"(صحیح البخاری:1838)

ترجمہ: عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ ایک شخص نے کھڑے ہو کر پوچھا یا رسول اللہ! حالت احرام میں ہمیں کون سے کپڑے پہننے کی اجازت دیتے ہیں؟ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہ قمیص پہنو نہ پاجامے، نہ عمامے اور نہ برنس۔ اگر کسی کے چپل نہ ہوں تو موزوں کو ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ کر پہن لے۔ اسی طرح کوئی ایسا لباس نہ پہنو جس میں زعفران یا ورس لگا ہو۔ احرام کی حالت میں عورتیں منہ پر نقاب نہ ڈالیں اور دستانے بھی نہ پہنیں۔

نِقاب

دستانہ

مرد کے احرام کا لباس: دو بغیر سلی چادر اور چپل (سلا ہوا ممنوع)

عورت کے احرام کا لباس: ہر قسم کا شرعی لباس سوائے نقاب و دستانہ کے

غلط فہمی کا ازالہ

عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:" كَانَ الرُّكْبَانُ يَمُرُّونَ بِنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْرِمَاتٌ، فَإِذَا حَاذَوْا بِنَا سَدَلَتْ إِحْدَانَا جِلْبَابَهَا مِنْ رَأْسِهَا عَلَى وَجْهِهَا، فَإِذَا جَاوَزُونَا كَشَفْنَاهُ.)ابوداؤد:1833(

نوٹ: اس حدیث کی سند میں یزید بن أبی زیاد ضعیف راوی ہیں اس وجہ سے یہ حدیث سنداً ضعیف ہے مگر اس باب میں شواہد موجود ہونے کی وجہ سے حسن درجے کو پہنچ جاتی ہے۔ ارواء الغلیل کے حوالے سے میں نے بتایا تھا کہ اسماء بنت ابی بکر بیان کرتی ہیں کہ ہم عورتیں احرام کی حالت میں مردوں سے اپنا چہرے چھپاتی تھیں اور فاطمہ بنت مندر بھی بیان کرتی ہیں کہ ہم عورتیں احرام کی حالت میں اپنے چہرے کا پردہ کرتی تھیں۔

www.KitaboSunnat.com

ممنوعات احرام

(1) بال کاٹنا

(2) ناخن کاٹنا

(3) مرد کا سلا ہوا کپڑا پہننا

(4) خوشبو لگانا

(5) مرد کا سر ڈھانپنا

(6) عورت کے لئے دستانہ اور برقع ونقاب لگانا

(7) بیوی کو شہوت سے چمٹنا

(8) عقد نکاح کرنا

(9) جماع کرنا

(10) شکار کرنا

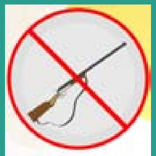

نوٹ: گھڑی، انگوٹھی، پرس بینگ، چھاتا وغیرہ اور عورتیں زینت کی چیزیں مثلا بالی اور زیورات وغیرہ استعمال کر سکتی ہیں مگر اجنبی مردوں سے چھپانا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حج کے ارکان اور واجبات

حج کے ارکان

(1) احرام (حج کی نیت کرنا)

(2) میدان عرفات میں ٹھہرنا

(3) طواف افاضہ کرنا

(4) صفاومروہ کی سعی کرنا

حج کے واجبات

(1) میقات سے احرام باندھنا

(2) سورج غروب ہونے تک عرفہ میں ٹھہرنا

(3) عید کی رات مزدلفہ میں گذارنا

(4) ایام تشریق (11،12،13 ذوالحجہ) کی راتیں منی میں بسر کرنا

(5) جمرات کو کنکری مارنا

(6) بال منڈوانا یا کٹوانا

(7) طواف وداع کرنا (حیض ونفاس والی عورت کے لئے نہیں ہے۔)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ارکان، واجبات اور ممنوعات کے احکام

☆ اگر کسی نے حج کے چار ارکان میں سے کوئی ایک رکن بھی چھوڑ دیا تو حج صحیح نہیں ہو گا۔

☆ مذکورہ بالا سات واجبات میں سے کوئی ایک واجب چھوٹ جاتا ہے تو حج صحیح ہو گا مگر ترکِ واجب پہ دم دینا ہو گا۔ دم کی طاقت نہ ہو تو دس روزہ رکھ لے، تین ایام حج میں اور سات وطن واپس ہونے پہ۔

☆ جو شخص لاعلمی میں ممنوعات احرام میں سے کسی کا ارتکاب کرلے تو اس پر کچھ بھی نہیں ہے، لیکن اگر جان بوجھ کر ارتکاب کیا تو فدیہ دینا ہو گا۔

☆ ایک سے لے کر سات ممنوعات کا حکم یہ ہے کہ اگر عمدا (جان بوجھ کر) کسی کا ارتکاب کیا تو فدیہ دینا ہو گا۔ فدیہ میں یا تو تین روزہ رکھنا ہے یا مکہ میں ایک ذبیحہ دینا ہے یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہو گا۔

☆ شکار کرنے کی صورت میں اسی کے مثل جانور ذبح کرنا ہو گا۔ عقد نکاح سے حج باطل ہو جاتا ہے۔ اگر تحلل اول سے پہلے جماع کرلے تو عورت و مرد دونوں کا حج باطل ہو جائے گا اور اگر تحلل اول کے بعد طواف افاضہ سے پہلے جماع کرے تو حج صحیح ہو گا مگر اس کا احرام ختم ہو جائے گا وہ حدود حرم سے باہر جا کر پھر سے احرام باندھے تاکہ طواف افاضہ کر سکے اور فدیہ میں ایک بکری ذبح کرے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

مشاعر مقدسہ اور ان کی مسافت کو جانیں

www.KitaboSunnat.com

حج کا مختصر اور آسان طریقہ

حج : فریضہ اور اسلام کا رکن، فضیلت : گناہوں سے پاک (ماں کے پیٹ سے جنم) اور جنت، حج کی تین قسم : افراد، قران اور تمتع

(1) میقات (جہاں سے احرام باندھا جاتا ہے)

☆احرام حج یا عمرہ میں داخل ہونے کی نیت کا نام ہے نہ کہ کپڑے کا۔

☆ میقات پہنچ کر غسل کریں اور صرف اعضائے بدن پہ خوشبو استعمال کریں، اگر نہانا مضر صحت ہو تو غسل چھوڑ دیں۔

☆حیض والی عورت بھی غسل کر کے احرام باندھے۔

☆غیر ضروری بال اور ناخن کاٹنے کا تعلق احرام سے نہیں ہے ، انہیں کاٹنے کی حاجت ہو تو کاٹے ورنہ چھوڑ دے۔

☆احرام کا کپڑا لگائیں، میقات پہ ازدہام کی وجہ سے میقات سے پہلے بھی کسی جگہ سے احرام کا لباس لگا سکتے ہیں مگر میقات پہ نیت کرنی ضروری ہے۔

☆حج کی تینوں قسم (افراد، قران، تمتع) میں سے کسی ایک کو اختیار کر کے اس کی نیت کریں۔حج تمتع افضل ہے۔

☆افراد کی نیت: لبیک حجا ، قران کی نیت:لبیک عمرۃ و حجا اور تمتع کی نیت: لبیک عمرۃ

☆میقات سے لیکر حرم تک تلبیہ پکارتے چلیں۔ تلبیہ یہ ہے :

لبیک اللھم لبیک ،لبیک لا شریک لک لبیک ،ان الحمد والنعمۃ لک والملک لا شریک لک

عورتیں آہستہ تلبیہ پکاریں گی

www.KitaboSunnat.com

حج کا مختصر اور آسان طریقہ

تصویر کی روشنی میں عمرہ کا مختصر طریقہ

(2) مسجد حرام (مکہ مکرمہ)

☆ متمتع: عمرہ کے لئے طواف اور سعی کرے، پھر بال چھوٹا کر کے حلال ہو جائے۔

☆ قارن: طواف قدوم کرے (یہ مستحب ہے) اور حج و عمرہ کی سعی کرے۔

☆ مفرد: طواف قدوم کرے (یہ مستحب ہے) اور حج کی سعی کرے۔

☆ قارن اور مفرد احرام میں باقی رہیں گے اور دس تاریخ کو رمی جمار اور حلق یا تقصیر کے بعد حلال ہوں گے مگر بیوی طواف افاضہ (اور اگر سعی ہو تو سعی کر کے) ہی حلال ہو گی۔

☆ طواف کی کوئی خاص دعا نہیں ہے، جو چاہے سات چکروں میں دعا کرے، البتہ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھے: **رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ**۔

☆ صفا ومروہ پہ ہر چکر میں تین تین بار یہ دعا پڑھے: **'لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَ يُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيرٌ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ'**۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حج کا مختصر اور آسان طریقہ

(3) منی (یوم الترویہ)

☆ 8/ذی الحجہ کو تمتع کرنے والا اپنی رہائش ہی سے حج کا احرام باندھے۔

☆ قارن و مفرد اگر حج کی نیت کر کے پہلے سے ہی احرام میں باقی ہوں تو اسی حالت میں منی چلا جائے یا 8/ذی الحجہ کو حج کی نیت کر رہے ہوں تو اس کی دو صورتیں ہیں یا تو طواف قدوم اور سعی کر کے منی جائے یا بغیر طواف و سعی ڈائریکٹ منی چلا جائے۔

☆ احرام باندھ کر منی کی طرف متوجہ ہو، یہاں ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور فجر پانچ وقتوں کی نماز اپنے اپنے وقتوں پہ قصر کے ساتھ پڑھے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

حج کا مختصر اور آسان طریقہ

(4) عرفات (یوم عرفہ)

☆9/ ذی الحجہ کو طلوع آفتاب کے بعد میدان عرفات پہنچ کر وہاں کسی بھی جگہ ٹھہرے۔پہاڑ پہ چڑھنا اور کسی خاص جگہ وقوف کرنے کی محنت کرنا غلط ہے۔

☆ظہر و عصر کی نماز جمع تقدیم (ظہر کے وقت ظہر اور عصر دونوں) کے ساتھ قصر (دو دو رکعت) کرے۔

☆ نماز پڑھ کر غروب شمس تک دعا، ذکر، استغفار اور تضرع میں مصروف رہے۔

☆عرفہ کی سب سے بہترین دعا یہ ہے : 'لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِير'

یوم عرفہ کی فضیلت

حاجیوں کے لئے یہ دن بہت عظیم ہے، نبی ﷺ کا فرمان ہے: الحج عرفہ یعنی حج عرفہ ہے۔
اس دن دین اسلام کی تکمیل اور نعمتوں کا اتمام ہوا،اس دن کا روزہ دو سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔
عرفہ میں وقوف کرنے والوں کے لیے عید کا دن ہے،اس دن میدان عرفات میں وقوف کرنے والوں کو گناہوں کی بخشش اور آگ سے آزادی ملتی ہے:
صحیح مسلم میں عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا حدیث مروی ہے کہ:

ما مِنْ يومٍ أكْثَرَ مِنْ أنْ يُعْتِقَ اللَّهُ فِيه عَبْدًا مِنَ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ، وَإِنَّهُ لَيَدْنُو، ثُمَّ يُبَاهِي بِهِمُ الْمَلَائِكَةَ، فَيَقُولُ: ما أرادَ هَؤُلَاءِ.

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:(اللہ تعالی یوم عرفہ سے زیادہ کسی اور دن میں اپنے بندوں کو آگ سے آزادی نہیں دیتا،اور بلاشبہ اللہ تعالی ان کے قریب ہوتا اور پھر فرشتوں کے سامنے ان سے فخر کرکے فرماتا ہے یہ لوگ کیا چاہتے ہیں؟)

www.KitaboSunnat.com

حج کا مختصر اور آسان طریقہ

(5) مزدلفہ (شب عید)

☆غروب شمس کے بعد مغرب کی نماز پڑھے بغیر عرفات سے مزدلفہ جائے۔

☆وہاں پر مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ قصر سے پڑھے۔

☆پھر رات بھر آرام کرے، فجر کی نماز کے بعد ذکر واذکار اور دعا واستغفار کرے۔

☆سورج طلوع ہونے سے پہلے منی کی طرف کوچ کرے۔

☆کمزور، عمر رسیدہ، معذور اور ضرورت مند مرد وعورت کے لئے آدھی رات کے بعد بھی مزدلفہ سے منیٰ جانا جائز ہے۔

فَإِذَا أَفَضْتُم مِّنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللَّهَ عِندَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ(البقرة:198) ترجمہ: جب تم عرفات سے لوٹو تو مسجد حرام کے پاس ذکر الٰہی کرو۔
مزدلفہ کو ہی مشعر حرام کہا گیا ہے کیونکہ یہ حرم کے اندر ہے۔

منی اور مزدلفہ حدود حرم میں شامل ہے اور عرفات حرم میں شامل نہیں ہے، یہ حل ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حج کا مختصر اور آسان طریقہ

(6) یوم النحر(قربانی کا دن)

☆10/ ذی الحجہ کو فجر کے بعد منی جا کر پہلے ایک ہی جمرہ (جو مکہ سے متصل ہے) کو تکبیر کے ساتھ سات کنکری مارے۔
☆ کنکری راستے یا منی ومزدلفہ کہیں سے بھی چنی جاسکتی ہے، اس کی جسامت چنے کے برابر ہو اور اسے دھونے کی بھی ضرورت نہیں۔
☆ حج تمتع اور قران کرنے والا قربانی کرے۔
☆ رمی جمرہ اور حلق (یا یہ دونوں یا ان کے علاوہ دو عمل) سے تحلل اول حاصل ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے بیوی کے علاوہ ساری پابندیاں ختم ہو جاتی ہیں اور جب ایک اور چیز کر لے طواف یا سعی تو تحلل ثانی (یوم النحر کو کسی تین عمل سے) یعنی مکمل حلال ہو جاتا ہے اس سے بیوی بھی حلال ہو جاتی ہے۔
☆ اگر اس نے قربانی کی رقم جمع کر دی ہے تو بلا انتظار استرے سے بال منڈوائے یا قینچی سے پورے سر سے بال چھوٹا کروائے۔
☆ متمتع، قارن اور مفرد سبھی حج کا طواف (افاضہ) کریں۔
☆ متمتع حج کی سعی کرے، قارن ومفرد بھی سعی کرے اگر انہوں نے طواف قدوم کے ساتھ سعی نہ کی ہو۔
☆ تمتع کرنے والے کے لئے آج کے کام بالترتیب رمی، قربانی، حلق / تقصیر، طواف اور سعی ہیں۔ ان کاموں میں سے کوئی آگے یا پیچھے ہو جائے تو کوئی حرج نہیں یعنی یہ ترتیب واجب نہیں ہے۔

جمرہ عقبہ کی رمی | قربانی | بال منڈوانا | طواف افاضہ | سعی

کنکری کی مقدار

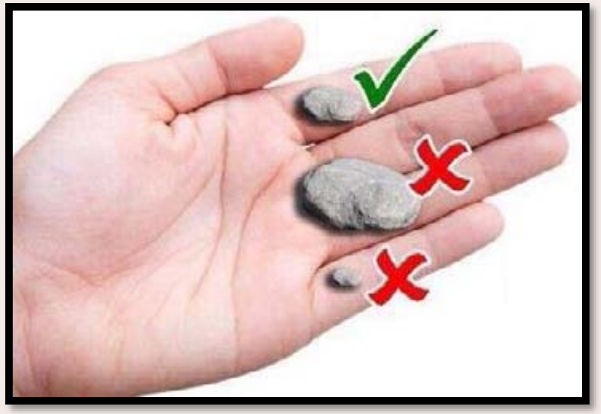

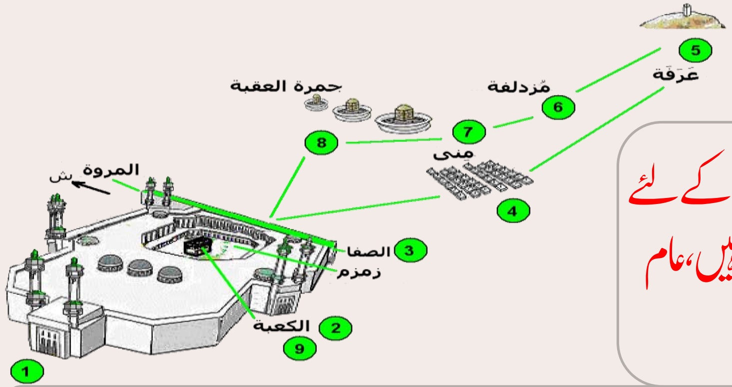

معذور عورت یا مرد رمی جمار کے لئے آدھی رات کے بعد جاسکتے ہیں، عام آدمی فجر کے بعد جائے گا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: **إنَّ أعظمَ الأيَّامِ عندَ اللَّهِ تبارَكَ وتعالَى يومُ النَّحرِ ثمَّ يومُ القرِّ** (صحیح أبی داود:1765)
ترجمہ: اللہ تبارک وتعالی کے نزدیک سب سے عظیم دن یوم النحر ہے پھر یوم القر ہے۔

عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جمرہ عقبہ کی صبح کو فرمایا، اس وقت آپ اپنی اونٹنی پر سوار تھے: "میرے لیے کنکریاں چن کر لاؤ"، چنانچہ میں نے آپ کے لیے سات کنکریاں چنیں، وہ کنکریاں ایسی تھیں جو دونوں انگلیوں کے بیچ آجائیں، آپ انہیں اپنی ہتھیلی میں ہلاتے تھے اور فرماتے تھے: "انہیں جیسی کنکریاں مارو" پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "لوگو! دین میں غلو سے بچو کیونکہ تم سے پہلے لوگوں کو دین میں اسی غلو نے ہلاک کیا۔ (ابوداؤد:3029)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حج کا مختصر اور آسان طریقہ

(7) ایام تشریق(رمی جمرات کے ایام (

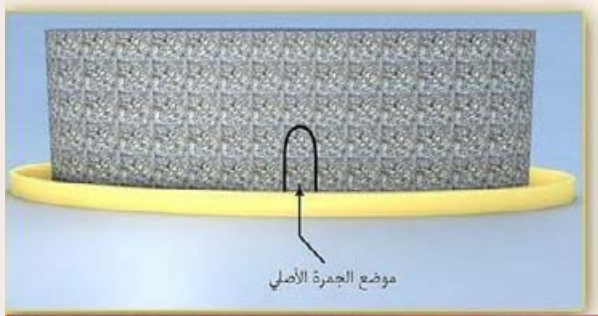

☆اگر کسی عذر کی بنا پر یوم النحر کو طواف افاضہ نہ کر سکے تو ایام تشریق میں بھی کر سکتے ہیں یہاں تک کہ لوٹتے وقت ایک ہی نیت میں طواف افاضہ اور طواف وداع بھی کر سکتے ہیں۔

☆دس ذی الحجہ کا کام کر کے منی لوٹ آئے اور 11 12 13 ذی الحجہ کی رات وہیں بسر کرے۔

☆تینوں دن تینوں جمرات کو (پہلے جمرہ اولی، پھر جمرہ وسطی پھر جمرہ عقبہ) زوال کے بعد سات سات کنکری مارے۔

☆پہلے جمرے کی رمی کر کے قبلہ رخ ہو کر لمبی دعا کرے پھر دوسرے جمرے کی رمی کر کے قبلہ رخ ہو کر لمبی دعا کرے اور تیسرے جمرے کی رمی کے بعد بغیر دعا رخصت ہو جائے۔

☆رمی جمرات اللہ کی عبادت اور اس کے حکم کی تعمیل ہے نہ کہ شیطان کو کنکری مارنا، اس لئے شیطان نام دینا بھی غلط ہے۔

☆اگر تعجیل کرنی ہو تو 12/ ذی الحجہ کی کنکری مار کر غروب آفتاب سے پہلے منی چھوڑ دے۔

☆ حج کے مذکورہ بالا سارے اعمال انجام دینے کے بعد جب اپنا وطن لوٹنے لگے تو طواف وداع کرے اور پھر مکہ میں نہ ٹھہرے۔

☆اب آپ کا حج مکمل ہو گیا، زیارت مدینہ کا تعلق حج سے نہیں ہے، سعودی کے باہر سے آنے والے عموما زندگی میں ایک بار یہاں آتے ہیں تو زیارت مدینہ سے بھی مستفید ہو جائے تو بہتر ہے۔

حج کا آخری کام طواف الوداع

☆وطن واپس ہونے سے کچھ گھنٹہ پہلے طواف الوداع کرے اور مکہ چھوڑ دے، ایک دو دن پہلے طواف وداع کرنا صحیح نہیں ہے اور خارجی ملک والا طواف وداع کر کے مکہ سے باہر سعودی کے دوسرے شہر مثلا مدینہ یا جدہ یا طائف وغیرہ جا کر وہاں ٹھہرتے ہیں تو کوئی حرج نہیں ہے۔

☆حیض ونفاس والی سے طواف الوداع ساقط ہے لیکن طواف افاضہ نہ کیا ہو اور جانے کا دن ہو گیا ہو تو لنگوٹ باندھ کر طواف افاضہ کر لے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حجاج بیت اللہ اور مسلمانوں کو حج کا تین پیغام

یہ تو معلوم ہے کہ زیارت کی نیت سے صرف تین مساجد کی طرف سفر کرنے کا حکم ہے، ان کے علاوہ دوسری کسی اور جگہ کی زیارت کا سفر نہیں کر سکتے ہیں اور جسے اللہ تعالی اپنے گھر کی زیارت اور حج کی ادائیگی کے لئے بلاتا ہے وہ بڑا نصیب والا ہے۔ اللہ کا شکر ادا کریں کہ اس نے آپ کو نصیب والوں میں سے بنایا ہے۔ بیت اللہ، روئے زمین پر اللہ کا پہلا گھر اور مسلمانوں کا قبلہ ہے۔ اس میں ایک نماز کا اجر ایک لاکھ نماز کے برابر ہے گویا تقریبا 55 سال کی عبادت کے برابر ہے۔ یہاں زمزم اور کئی مشاعر مقدسہ ہیں۔ پھر آپ اللہ کی توفیق سے مدینہ طیبہ کی بھی زیارت سے مستفید ہوں گے۔ مسجد نبوی میں ایک نماز کا اجر ایک ہزار نماز کے برابر ہے جو تقریبا 6 ماہ کے برابر ہے۔ اس پس منظر میں آپ کے لئے تین پیغامات ہیں۔

(1) دوران حج آپ دیکھتے ہیں حجاج بیت اللہ ساری جگہوں پر اپنے خالق کی بندگی کرتے ہیں اور بس اسی سے مانگتے ہیں حتی کہ کائنات کی سب سے عظیم ہستی محمد ﷺ کی قبر مبارک پر بھی کوئی آپ سے دعا نہیں مانگتا بلکہ اللہ تعالی سے ہی مانگتا ہے اور کوئی وہاں غلط حرکتیں کرتا ہے تو فوراروک دیا جاتا ہے۔ یہاں سے حاجی سمیت سارے مسلمانوں کو سبق ملتا ہے کہ صرف ایک اللہ کی بندگی کرو، اسی کو پکارو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔

(2) سارا حج اللہ کو خوش کرنے کے لئے کرتے ہیں اس کو اخلاص کہا جاتا ہے اس سے ہمیں سبق ملتا ہے کہ ہم جو بھی عمل کریں اخلاص کے ساتھ کریں۔

(3) حج سے ایک پیغام یہ بھی ملتا ہے کہ سنت کے مطابق زندگی گزاریں اور سنت کے مطابق عمل کریں جیسے ہم نے حج میں کیا ہے، آپ نے دیکھا عرفات میں مغرب کی نماز نہیں پڑھتے جبکہ سورج ڈوب چکا ہوتا ہے، ایسا اس لئے کہ ہمارے نبی نے ایسا کیا ہے، یہی طریقہ دین کے تمام معاملات میں اپنائیں یعنی جو حکم رسول ہے وہی اپنائیں۔

یہ تین پیغامات دراصل حج سمیت تمام اعمال کی قبولیت کا معیار ہیں۔ آپ کو کیسے معلوم کہ حج قبول ہوا کہ نہیں۔

انہی تین باتوں سے جان سکتے ہیں۔

پہلی بات: کیا آپ نے عقیدہ توحید کے ساتھ حج کیا؟

دوسری بات: کیا آپ نے اخلاص کے ساتھ حج کیا؟

تیسری بات: کیا آپ نے سنت کے مطابق حج کیا؟

اگر جواب اثبات میں ہے تو امید رکھیں کہ اللہ نے آپ کا حج قبول کیا ہے اور جواب نفی میں ہے تو سمجھیں آپ کا حج قبول نہیں ہوا۔

عبد اللہ عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "سب سے بہتر دعا عرفہ والے دن کی دعا ہے اور میں نے اب تک جو کچھ (بطور ذکر) کہا ہے اور مجھ سے پہلے جو دوسرے نبیوں نے کہا ہے ان میں سب سے بہتر دعا یہ ہے: «لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير» "اللہ واحد کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے (ساری کائنات کی) بادشاہت ہے، اسی کے لیے ساری تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے"۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "